ایک تأثر

عبدالقدوس انصاری
احمد پور شرقیہ

حافظ محمد یوسف سیال ایڈوکیٹ

کاروانِ ختم نبوت کا دیوانہ اور قافلہ امیر شریعت کا سپاہی چل بسا

کاروان ختم نبوت کا دیوانہ اور قافلۂ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا ایک اور مخلص کارکن اپنی چندروزہ زندگی کا بستر لپیٹ کر چل بسا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور یوں تو سب کو چلے جانا ہے یہ حیات مستعار کسی کا ساتھ نہیں دیتی، بس چند قدم چل کر خود دار کر بیٹھ جاتی ہے۔ الموت، الموت، الموت حق کل نفس ذائقۃ الموت اور ہم سب نے یہ مزا چکھنا ہے۔ بس باقی رہے گا نام اللہ کا موت سب سے بڑی حقیقت ہے، جلالِ ربانی کا سب سے بڑا ثبوت ہے، سب سے بڑی دلیل سب سے بڑا نشان' ہوالاول والآخر

ختم المرسلین کے دیوانوں کی محفل کے سب چراغ یکے بعد دیگرے بجھتے جا رہے ہیں۔ فدائے ختم نبوت' جواں سال حافظ محمد یوسف احمد پور شرقیہ کی بستی کا چراغ بھی موت کے ہاتھوں گل ہو گیا۔ مرحوم کی کس کس خوبی کا ذکر کیا جائے وہ کیا تھا بہت سی خوبیوں کا گلدستہ اوصاف کا مرقع، شرافت کا نمونہ حوصلہ مندی کی چٹان۔ علم و عمل کا پیکر، طاعت و عبادت کا مجسمہ، اس کے سفر آخرت پر چلے جانے سے کئی کلیجے امنڈ پڑے۔ کئی آنکھیں طوفان برسا رہی ہیں۔ مختصر یہ کہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک خوبصورت ہنگامہ آن واحد میں منوں مٹی تلے دب گیا۔ اللہ تعالیٰ غریقِ رحمت فرمائے ربِّ ذوالمنن اس کے کروٹ کروٹ جنت الماویٰ نصیب فرمائے۔

مرحوم کو قافلۂ امیر شریعتؒ کے ایک فرد ہونے پر ہمیشہ فخر رہا۔ ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس و حرمت کا تحفظ موصوف مرحوم کا اوڑھنا بچھونا تھا، مسرت و شادمانی، راحت و تسکین سب کچھ وہی تھا۔ اس نے زندگی کی ہمہ قسم آسائشیں ختم نبوتؐ کی ترویج پر والہانہ نثار کر دیں۔ ختم الانبیاء کی بے پایاں اور بے پناہ محبت و تڑپ اسکی ملی ولولوں کو تابندہ کئے ہوئے تھی اور جذبوں کو تر و تازگی بخشتے ہوئے اس کی آئینہ بنی رہی۔ اس کے لئے سب سے بڑی نعمت و دولت رحمۃ اللعالمین کی غلامی تھی۔

وہ بھی سدا بہار رہنے والا نوجوان تھا۔ ختم نبوت کی ہمنوائی اس کا طرۂ امتیاز و اعزاز تھا۔ ایک سچے پرخلوص رفیقِ غمگسار کی حیثیت سے راقم سے بھی انہیں بہت پیار تھا۔ اس کی زندگی کی بیشتر بہاروں کی ہمنوائی مجھ کو بھی نصیب رہی۔ مرحوم کہا کرتے سامانِ آخرت بنانے والے ختم نبوت کے بے نوارا ہو! اس معرکہ میں باہم قدم سے قدم اور کندھے سے کندھا ملا کر چلو کہ آخرۃ

کے لئے سب سے بڑی دولت وسعادت ہے جس نے اس دولت سے دامن بھر لیا وہ فی الدنیا حسنۃً وفی الآخرۃ حسنۃً کی خوبصورت تفسیر بن گیا۔ اور اس تفسیر کے پیشِ نظر ختم نبوت کی قوس و قزح کے جلو میں زندگی بھر رواں دواں رہے۔

واحسرتا! قصہ مختصر جواں سال حافظ محمد یوسف سیال اپنے چاہنے والوں کو غم واندوہ میں سسکتا چھوڑ کر مالک حقیقی سے جا ملے۔ جانے والوں کو کون روک سکتا ہے کوئی نہیں روک سکتا۔ عزیز واقارب رفیق وشفیق کوئی بھی تو روک نہیں سکتا اور یہی افسانۂ ہجر ووصال اور فنا وبقا کی سرحدوں کا امتیاز ہے۔

آسماں اس کی لحد پر شبنم افشانی کرے

بقیہ از ص ۵۴

—— "نام نہاد اسلام پسندوں کے بعد ہم گنہگاروں کو بھی آزما کر دیکھ لیں"
(بے نظیر بھٹو اور شاہ احمد نورانی کے مذاکرات)

ع وہ چلی گھر سے بگولا اٹھا ویرانے سے دوستی ہوگئی دیوانی کی دیوانے سے

—— میں بھٹو کا اصل جانشین ہوں، پی پی کی قیادت میں کروں گا۔ (کھر)

ع جو بھی کرنا ہے کام اب کر لو
اپنے آگے کی ساری گھاس چر لو

—— آپ نظام مصطفےٰ کو اپنے پروگرام میں شامل کرلیں، میں آپ کے ساتھ ہوں۔
(ملتان میں نورانی کا بے نظیر کو مشورہ)

میڈم نورجہاں! آپ ہمارے پیچھے نماز پڑھیں۔ ہم آپ کا گانا سنیں گے۔

—— اصغر خاں نے پی پی سے انتخابی اتحاد کرلیا۔ (ایک خبر)

اڑے تو بجلی پناہ مانگے —— گرے تو خانہ خراب کردے

—— اشرف خاں نے طاہر القادری سے اتحاد کرلیا۔ (ایک خبر)

قومی اتحاد کا مدھم ستارہ + عوامی تحریک کا دُم دار ستارہ
دے جا سخیا راہِ خدا تیرا اللہ ہی بوٹا لادے گا۔